

گوجرانوالہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر شیخ فیصل ایوب نے گزشتہ روز وزیراعظم ہاؤس اسلام آباد میں پرائم منسٹر یوتھ بزنس اینڈ ایگری لون سکیم کی افتتاحی تقریب میں شرکت کی۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم پاکستان محمد شہباز شریف نے یوتھ کو باعزت روزگار فراہم کرنے کیلئے جو سکیم شروع کی ہے جس کے مطابق حکومت پہلے مرحلے میں 5 لاکھ تک کے بلا سود قرضے جاری کریگی جس کی واپسی کی مدت تین سال ہوگی جبکہ 15 سے 75 لاکھ تک کے قرضوں پر 7 فیصد مارک لیا جائے گا جبکہ ان قرضوں کی واپسی کا دورانیہ 7 سال کا ہوگا۔ بلاشبہ یہ سکیم نوجوان نسل کیلئے امید کی ایک نئی کرن ثابت ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ضرورت اس امر کی ہے کہ فوری طور پر ان قرضوں کے اجراء کو ممکن بنایا جائے تاکہ جس مقصد کیلئے اس سکیم کا اجراء کیا گیا ہے وہ مقصد پورا ہو اور یوتھ اپنے پاؤں پر کھڑی ہو سکے۔

انہوں نے ملکی کاروباری حالات کے پیش نظر تبادلہ خیال کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نے سکیم متعارف تو کرادی ہے لیکن اس وقت ایسے افراد جو اس سکیم سے لونز حاصل کر کے کاروبار شروع کریں گے تو کیسے کریں گے کیونکہ ملک میں کاروباری ماحول اس بات کی ہرگز اجازت نہیں دیتا کہ کوئی نیا سرمایہ دار ملک میں سرمایہ کاری کر سکے۔ ملکی انڈسٹری تو بند پڑی ہے کیونکہ ان کے پاس راء میٹریل ہی دستیاب نہیں۔ انڈسٹریل راء میٹریل کے بے شمار کنٹینرز بندرگاہوں پر رکے ہوئے ہیں جس کیلئے حکومت کوئی اقدامات نہیں کر رہی انڈسٹری مالکان کو بھاری مالی نقصان ہو رہا ہے۔ لہذا حکومت سے پر زور مطالبہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پہلے ملک میں پرفضاء کاروباری ماحول پیدا کیا جائے انڈسٹری کیلئے آسان دوست پالیسیاں مرتب کی جائیں۔ ایل سیز کو آسان کیا جائے جب تک حکومت کاروباری دوست ماحول پیدا نہیں کرتی اس طرح کی سکیموں کے اجراء کا کچھ فائدہ نہیں۔